بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ٭ ۱۷ احسان ۱۳۵۵ ہش ٭ ۱۷ جون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۳۷


## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# لغزش و گناہ نفوسِ ناقصہ کا خاصہ ہے اور مغفرت و رحم خدا کی صفتِ قدیم ہے

## جو انسان بھی پشیمان ہو کر سچے دل سے معافی چاہے وہ خدا تعالیٰ کو غفور و رحیم پائے گا

"اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا یعنی جس سے کوئی بدعملی ہو جائے یا اپنے نفس پر کسی نوع کا ظلم کرے اور پھر پشیمان ہو کر خدا سے معافی چاہے تو وہ خدا کو غفور و رحیم پائے گا۔

اس لطیف اور پُرحکمت عبارت کا مطلب یہ ہے کہ جیسے لغزش اور گناہ نفوسِ ناقصہ کا خاصہ ہے جو اُن سے سرزد ہوتا ہے اس کے مقابلہ پر خدا کا ازلی اور ابدی خاصہ مغفرت و رحم ہے اور اپنی ذات میں وہ غفور و رحیم ہے یعنی اس کی مغفرت سرسری اور اتفاقی نہیں بلکہ وہ اُس کی ذاتِ قدیم کی صفتِ قدیم ہے جس کو وہ دوست رکھتا ہے اور جوہرِ قابل پر اس کا فیضان چاہتا ہے یعنی جب کبھی کوئی بشر بروقت صدورِ لغزش و گناہ بہ ندامت و توبہ خدا کی طرف رجوع کرے تو وہ خدا کے نزدیک اِس قابل ہو جاتا ہے کہ رحمت اور مغفرت کے ساتھ خدا اس کی طرف رجوع کرے اور یہ رجوعِ الٰہی بندۂ نادم اور تائب کی طرف ایک دو مرتبہ میں محدود نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی ذات میں خاصۂ دائمی ہے اور جب تک کوئی گناہ گار توبہ کی حالت میں اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ خاصہ اس کا ضرور اُس پر ظاہر ہوتا رہتا ہے۔

پس خدا کا قانونِ قدرت یہ نہیں ہے کہ جو ٹھوکر کھانے والی طبیعتیں ہیں وہ ٹھوکر نہ کھاویں یا جو لوگ قویٰ بہیمیہ یا غضبیہ کے مغلوب ہیں اُن کی فطرت بدل جاوے بلکہ اُس کا قانون جو قدیم سے بندھا چلا آتا ہے یہی ہے کہ ناقص لوگ جو بمقتضا اپنے ذاتی نقصان کے گناہ کریں وہ توبہ اور استغفار کر کے بخشے جائیں۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۱۷۱ حاشیہ ۱۱)

"واضح ہو کہ توبہ لغتِ عرب میں رجوع کرنے کو کہتے ہیں اِسی وجہ سے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام بھی توّاب ہے یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ اِس کے معنے یہ ہیں کہ جب انسان گناہوں سے دستبردار ہو کر صدق دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اُس سے بڑھ کر اُس کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ امر سراسر قانونِ قدرت کے مطابق ہے"۔ (چشمۂ معرفت صفحہ ۱۲۵)

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

ربوہ ۱۷ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفاء عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم ناصر احمد صاحب قریشی اوسلو (ناروے) کو ۲۶ مئی کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام منصور احمد رکھا گیا ہے احباب کرام نومولود کی صحت و عافیت، درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ نومولود برادرم قریشی محمد اکمل صاحب کا نواسہ ہے۔ (محمد افضل قریشی سابق مبلغ مغربی افریقہ)

---

## فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۶ء

فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بجائے آٹھ جولائی کے یکم جولائی ۱۹۷۶ء سے اجراء کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ لہذا جملہ امراء کرام اور مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے طلباء و طالبات کو یکم جولائی تا ۲۱ جولائی ۱۹۷۶ء کلاس میں شمولیت کے لئے منتخب فرمائیں۔ طلباء کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو اور طالبات کے متعلق محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں اطلاع دیں۔ تعلیم اور امتحان کے دو معیار ہوں گے۔ معیار اوّل میں بی اے، مولوی فاضل یا اس سے زیادہ تعلیم والے شامل ہوں گے اور معیار دوم میں اس سے کم تعلیم والے تمام طلباء و طالبات حصہ لیں گے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)


پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ ماہ احسان ۱۳۵۵ ھش

۱۷ جون ۱۹۷۶ء

# مخالفینِ حق کا ایک پُرانا حربہ اور اُسکی ناکامی

اہلِ حق کے مخالفین کا ایک بڑا حربہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی کثرتِ تعداد اور طاقت کے گھمنڈ میں ان کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرکے انہیں اپنی طرف سے خوف زدہ کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ خوف اور ڈر کے زیرِ اثر اُس صداقت سے جسے انہوں نے حق سمجھ کر قبول کیا ہے پھر جائیں اور اُسی گمراہی کی طرف لوٹ جائیں جس میں اُن کے مخالفین مبتلا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مخالفینِ حق کے اِس حربہ کا بطور خاص ذکر کیا ہے۔ چنانچہ جب قریشِ مکہ نے اپنی زبردست جمعیت اور طاقت کے نشہ میں ناروا مظالم کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے مٹھی بھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ڈرانے دھمکانے کا سلسلہ شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (البقرہ آیت ۱۵۱)

ترجمہ:۔ سو تم ان (ظالموں) سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

اگر دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں کُلّی طور پر بے خوف اور نڈر بننے کی تعلیم نہیں دی بلکہ حکم یہ دیا کہ وہ سراسر بے خوف ہوکر زندگی نہ گزاریں بلکہ اپنے دن اور رات ڈرتے ڈرتے بسر کریں لیکن انکا ڈرنا اور خوف کھانا تمام تر خدا تعالیٰ کے غضب اور اسکی ناراضگی سے بچنے کے لئے وقف ہونا چاہیئے نہ یہ کہ وہ لوگوں کی جمعیت اور طاقت سے خوف زدہ ہوں۔ یعنی جہاں تک لوگوں کی جمعیت، ان کی طاقت اور ان کے مظالم کا تعلق ہے ان کو بے خوف اور نڈر ہونا چاہیئے اور اِس بات پر پختہ ایمان رکھنا چاہیئے کہ وہ جتنے بھی چاہیں مظالم ڈھالیں وہ اُس صداقت کو جس پر خدا نے انہیں قائم کیا ہے پھیلنے اور بالآخر غالب آنے سے روک نہیں سکتے۔ برخلاف اس کے جس بات سے انہیں لرزاں و ترساں رہنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ کہیں ان کی کسی کمزوری اور لغزش کی وجہ سے ان کا خدا، ان کا واحد سہارا اور کارساز اُن سے ناراض نہ ہو جائے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کو مخاطب کرکے ان پر یہ بھی واضح کیا کہ صداقت اور انسانوں کا خوف کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔ انسان کے اپنے نفس کی کمزوری اور اس کے اندر کا چھپا ہوا شیطان ہی اسے لوگوں سے خوف زدہ ہونے کی ترغیب دلاتا ہے ورنہ لوگوں سے خواہ وہ تعداد اور طاقت میں کتنے ہی زیادہ ہوں حقیقی مومنوں کے خوفزدہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (آل عمران آیت ۱۷۶)

ترجمہ:۔ یہ (ڈرانیوالا) صرف شیطان ہے وہ اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔ اگر تم مومن ہو تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر واضح کیا کہ اگر تم قریشِ مکہ کی جمعیت اور ظاہری طاقت سے ڈر کر حق سے پھر جاؤ گے تو سخت نقصان اُٹھاؤ گے لیکن اگر تم ان سے کوئی خوف نہ کھاتے ہوئے ان کے مظالم کو صبر سے برداشت کرتے چلے جاؤ گے اور دعاؤں کے ذریعہ مجھ سے نصرت طلب کرنے کو اپنا شعار بناؤ گے تو میں ڈرانیوالوں کو ایسا مرعوب کرونگا کہ وہ خود خوفزدہ ہوکر رہ جائیں گے۔ چنانچہ فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝
(آل عمران آیات ۱۵۰ تا ۱۵۲)

ترجمہ:۔ اے ایماندارو! اگر تم ان لوگوں کی فرمانبرداری کروگے جنہوں نے (صداقت کا) انکار کیا ہے تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل لوٹا دیں گے جس کی وجہ سے تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔ (تم نقصان اٹھانے والے نہیں) بلکہ اللہ (تمہارا) مددگار ہے اور وہ سب مدد کرنیوالوں سے بہتر ہے۔ جو لوگ منکر ہیں ہم ان کے دلوں میں اِس سبب سے کہ انہوں نے اُس چیز کو اللہ کا شریک قرار دیا ہے جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری رُعب ڈال دیں گے۔ اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور ظالموں کا ٹھکانہ کیا ہی بُرا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کو تسلّی دی کہ بے شک تم کمزور ہو اور اپنی اس کمزوری کی وجہ سے تمہیں مظالم کا تختہ مشق بننا پڑ رہا ہے لیکن مجھے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے اور میں جو چاہوں کر سکتا ہوں اور میں تم پر کئے جانے والے ان مظالم کا بدلہ لینے پر قادر ہوں اس لئے بھی تمہیں لوگوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ تم بجز خوفِ الٰہی کے اور کسی خوف کو اپنے دل میں جگہ نہ دو۔ چنانچہ فرمایا:۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ (الزمر آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ:۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ لوگ اُن سے ڈراتے ہیں جو اس (یعنی خدا) کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ سمجھے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے پر قادر نہیں۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر پوری دلجمعی اور صبر و استقلال سے اِس طرح عمل کیا کہ وہ بجز خدا کے کبھی کسی سے نہیں ڈرے اور لوگوں کی جمعیت اور ان کی طاقت کے خوف کو کبھی اپنے قریب نہیں پھٹکنے دیا۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کے خوف سے ہی لرزاں و ترساں رہے اور اُسے ہی اپنا کارساز یقین کرتے ہوئے ہمیشہ اس سے اُس کی نصرت طلب کرتے رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے انہیں ہر ظلم سے نجات دی اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرنے کے وہ وہ سامان کئے کہ جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (السجدہ آیات ۱۷، ۱۸)

ترجمہ:۔ (یعنی مومنوں) کے پہلو (خوفِ الٰہی کے زیر اثر) ان کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں اور وہ (راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر) اپنے رب کو اُس کے غضب سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کیلئے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور (حقیقت یہ ہے کہ) کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان (مومنوں) کے لئے ان کے اعمال کے بدلہ کے طور پر کیا کیا آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔

الغرض مخالفینِ حق کا یہ ایک پُرانا حربہ ہے کہ وہ اہلِ حق کو ڈرانے اور خوفزدہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن وہ بجز خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے۔ اُسی کی تائید و نصرت پر انہیں بھروسہ ہوتا ہے اور اسے ہی وہ رات کی خاموش گھڑیوں میں اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ چنانچہ حسب وعدہ عین وقت پر وہ ان کی مدد کے لئے دوڑتا ہوا آتا ہے اور انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں فائز المرام کر دکھاتا ہے۔

# کینیا میں تبلیغِ اسلام

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مبلغ مقیم کسمولی کینیا مشرقی افریقہ

(۲)

۲۸ اپریل کو صبح آٹھ بجے کسموں سے روانہ ہو کر اسی میل کے فاصلہ پر ضلع بنگوما کے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کے لئے ان کے دفتر میں پہنچے علاقہ کے معلم مسٹر رجب شعبان اور وہاں کے مقامی احمدی دوست مسٹر موسیٰ بھی ہمارے وفد میں جو چھ افراد پر مشتمل تھا شامل ہو گئے۔

محترم امیر صاحب نے وفد کے ارکان سے تعارف کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے اور آپ کی بعثت کی غرض و غایت بیان کی۔ جماعت کی عالمگیر تبلیغی مساعی کا ذکر کیا اور جماعت کی طرف سے شائع شدہ سواحیلی قرآنمجید اور انگریزی کتب بطور تحفہ پیش کیں۔ مکرم مولوی صاحب نے مولانا جلال الدین شمس مرحوم کی کتاب Where did Jesus die? پیش کرتے ہوئے بانی جماعت احمدیہ کی تحقیق کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے حادثہ صلیب سے زندہ بچ جانے کے بعد سفر کشمیر اختیار کیا اور وہاں پر ہی وفات پائی کو تفصیل سے بیان کیا جس کو انہوں نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ کتب کا تحفہ پیش کرنے پر انہوں نے وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ان کتب کا مطالعہ کریں گے۔ نیز انہوں نے فرمایا کہ حکومت کے آئین کی رُو سے آپ کو مکمل آزادی ہے کہ اپنے مذہب پر عمل پیرا ہوں اس کی تبلیغ و اشاعت کریں اس سلسلہ میں کوئی تکلیف یا رکاوٹ پیش آئے تو آپ یہاں آکر اپنی مشکل کو پیش کر سکتے ہیں یہ پُروقار تقریب خوشگوار ماحول میں ہوئی شرما صاحب کی گفتگو کو ان کے سیکرٹری صاحب نے بھی توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ یہاں سے فارغ ہو کر معلم رجب شعبان صاحب کے ہاں گئے۔ یہاں بعض پادری صاحبان کو مدعو کیا ہوا تھا مکرم شرما صاحب کی ان کے ساتھ لمبی مفید و مفصل عیسائیت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔ آپ نے مذکورہ پادریوں کے اسلام کے متعلق متعدد سوالوں کے مدلل جواب دے کر ان کی تشفی کی۔ مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کے متعلق بھی تفصیل کیا نظر ان سے بات چیت ہوئی۔

دوپہر کو دو بجے یہاں سے فارغ ہو کر چالیس میل کے فاصلہ پر شیومیو جماعت میں پہنچے جہاں پر ارد گرد کی جماعتوں کے دوست بھی آئے ہوئے تھے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت اور عیسائی صاحبان بھی انتظار میں بیٹھے تھے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی ایک دوست نے سواحیلی میں نظم پڑھی۔ مقامی جماعت کے صدر نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا محترم شرما صاحب نے پہلے قرآن مجید سے وفات مسیح کو مدلل بیان کیا پھر بائیبل سے حضرت مسیح کے صلیب سے بچ جانے کے متعلق شواہد پیش کئے۔ آخر میں مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کی حقیقت واضح کی اور بتایا کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آمد سے یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے بعد میں غیر از جماعت اور عیسائی دوستوں نے سوالات دریافت کئے جن کے جوابات میں آپ نے مذکورہ مسائل پر مزید روشنی ڈال کر ان کے تسلی بخش جواب دئے۔ اس اجلاس میں مسٹر عثمان گاکوریا صاحب نے احباب کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ قرآن مجید کی ہدایت کے مطابق ہمیشہ احسن اور پُرحکمت طریق سے گفتگو کر کے لوگوں کے دلوں کو جیتنا چاہیئے۔ شام چھ بجے یہ اجلاس بخیر و خوبی ختم ہوا۔ مقامی جماعت کی طرف سے تمام مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ دو عیسائی حلقہ بگوش اسلام ہوئے اللہ تعالیٰ ان کو اسلام کی پُرحکمت تعلیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۹ اپریل کسموں سے سولہ میل کے فاصلہ پر مارا گولی جماعت میں گئے۔ یہ جماعت ۱۹۶۹ء میں محترم مولوی منیر الدین احمد صاحب کے ذریعہ علاقہ کے ایک معروف سنی معلم یوسف مرحوم کے احمدی ہونے پر قائم ہوئی تھی۔ معلم یوسف مرحوم بہت احمدیت کے ایک مخلص فدائی مبلغ تھے گذشتہ سال نومبر میں پیٹ کے اپریشن کے بعد جانبر نہ ہو سکے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم مولانا عبد الکریم صاحب شرما نے جماعت اور مرحوم کی اہلیہ سے تعزیت کی اور احباب کو نصیحت فرمائی کہ مرحوم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اپنے بچوں کو تعلیم کلاس میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے بھجوائیں۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جماعت کے جنرل سیکرٹری نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ مکرم مولوی صاحب نے حاضرین (جن میں عیسائی مرد اور عورتیں بھی شامل تھیں) سے کہا کہ آج میں آپ سب کو ایک خوشخبری سنانے آیا ہوں اور وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کی آمد سے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہندوستان کی سرزمین میں مبعوث فرمایا پوری ہو چکی ہے آپ نے بڑے سادہ اور عام فہم طریق پر بائیبل سے مسیح کی آمد ثانی کا مطلب حضرت مسیح ناصری کی زبانی ایلیا نبی کی آسمان سے دوبارہ آمد کی پیشگوئی کو حضرت یحییٰ علیہ السلام پر چسپاں کرنے کی مثال کو پیش کیا۔ بعد میں عیسائیوں کی طرف سے دریافت کئے گئے سوالات کے موثر و مدلل جواب دئے۔ نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد وہاں سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایسیمبولے کی جماعت میں پہنچے۔ یہاں پر ہماری جماعت ۱۹۴۳ء سے قائم ہے بہت سے پرانے مبلغین وہاں پر سلسلہ کا کام کر چکے ہیں۔ شرما صاحب بھی پچیس سال قبل وہاں پر رہ چکے ہیں۔ آپ نے بعض ابتدائی احمدیوں کی خیریت دریافت کرنے کے بعد عیسائی دوستوں کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور مختصراً عیسائیت کے موجودہ عقائد تثلیث اور کفارہ وغیرہ کا بائیبل کے حوالوں سے رد پیش کیا نیز ان کو بتایا کہ ایسے عقائد عیسائیت میں بعد کی پیداوار ہیں۔ یہ تقریب چھ بجے شام ختم ہوئی تو مولانا صاحب اس علاقہ کے ابتدائی احمدی دوست سے جنہوں نے مسجد کے لئے پلاٹ دیا ہوا ہے اور پیرانہ سالی کی وجہ سے جلسہ میں حاضر ہونے سے معذور تھے سات میل دور [illegible] ملنے کے لئے تشریف لے گئے آپ سے مل کر وہ بہت خوش ہوئے اور پرانے مبلغین کے حالات دریافت کرتے رہے وہاں سے فارغ ہو کر رات ۹ بجے واپس کسموں پہنچے۔

مورخہ ۳۰ اپریل کو دورہ کا آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق کسموں سے پچاس میل دور شیانڈا کی جماعت میں نماز جمعہ اور جلسہ کے لئے ایک بجے پہنچے۔ یہاں پر ایک مقامی معلم متعین ہیں خدا کے فضل سے ایک وسیع پختہ مسجد زیر تعمیر ہے جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے چھت ڈالی جا چکی ہے۔ اگست تک امید ہے انشاء اللہ مکمل ہو جائے گی۔

مکرم محترم شرما صاحب نے خطبہ جمعہ اس امت مسلمہ میں مصلح اور امام مہدی کی قرآن و احادیث سے علامات بیان کر کے فرمایا کہ یہ پیشگوئی اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات میں پوری ہو چکی ہے اور ہم نے اس آواز پر لبیک کہہ کر اور آپ کی جماعت میں شامل ہو کر اس بات کا عہد کیا ہے کہ اسلام کو باقی ادیان پر غالب کرنے کے لئے پوری جدوجہد کریں گے چنانچہ ہر احمدی پر لازم ہے کہ غلبہ اسلام کی اس مہم میں جماعتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنے اموال کا ایک معتدبہ حصہ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کرے نیز دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر سعی کو قبول کرے اور ہم غلبہ اسلام کے دن کو اپنی زندگی میں دیکھ سکیں۔ نماز جمعہ و عصر ادا کرنے کے بعد جلسہ کی کارروائی مسجد کے باہر ایک وسیع جگہ پر تلاوت قرآن کریم کے بعد شروع ہوئی جہاں کرسیاں اور بنچ رکھے گئے تھے۔ عیسائی بھی کثرت سے مدعو تھے۔ معلم صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور تعارف کرا کر امیر و مشنری انچارج صاحب سے درخواست کی کہ حاضرین سے خطاب کریں۔ آپ نے موقعہ کی مناسبت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں قرآن مجید اور انجیل کے بیان کردہ واقعات کی روشنی میں بڑے عام فہم اور سادہ طریق سے واضح کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک برگزیدہ رسول تھے۔ جو صرف بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے ہمیشہ ایک خدا کی پرستش کرنے کی تبلیغ کرتے رہے۔ الوہیت مسیح اور کفارہ وغیرہ کے عقائد بہت بعد کی پیداوار ہیں۔ بائیبل میں تثلیث کا ذکر تک نہیں یہ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah



مسیح کے معجزات کے بارہ میں بڑے مؤثر انداز میں بائبل کے حوالوں سے واضح کیا کہ اس سے کبھی بھی الوہیت مسیح کا تصور نہیں لیا جا سکتا کیونکہ بائبل میں بعض انبیاء کے اس سے بڑھ کر معجزات دکھانے کا ذکر آیا ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم عثمان گاکو ریا صاحب نے ربوہ میں جلسہ سالانہ کے تاثرات بڑے احسن پیرائے میں بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح دنیا بھر کے احمدی دوست آپس میں مل کر اسلامی اخوت کا اظہار کرتے ہیں اس کے بعد عیسائیوں کی طرف سے تقریر کے بارہ میں کثرت سے سوالات پوچھے گئے جن کے مکرم شہریار صاحب نے بڑے دلچسپ اور اچھوتے انداز میں جواب دے کر ان کی تسلی کی۔ احمدی احباب نے فقہی مسائل کے بارہ میں سوالات کئے بعض عورتوں نے بھی سوالات پوچھے۔ جلسہ کی حاضری ڈیڑھ سو سے اوپر تھی اور تیس کے قریب بچے بھی آئے ہوئے تھے مکرم مولوی صاحب نے ان کو دیکھ کر خوشی کا اظہار فرمایا کہ یہاں پر بچوں میں دین سیکھنے کی رغبت پائی جاتی ہے مقامی جماعت نے تمام مہمانوں کی چائے اور کھانے سے تواضع کی۔

محترم شہریار صاحب کا دس روزہ دورہ کا پروگرام خدا کے فضل سے بخیر و خوبی ختم ہوا۔ جماعتوں میں بیداری پیدا ہوئی ہزاروں لوگوں تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔ گورنمنٹ افسران کو لٹریچر پیش کر کے تعارف کا موقعہ ملا دو ہزار میل سے زائد سفر طے کیا۔ ان ایام میں خدا کے فضل سے سولہ ۱۶ نئے دوستوں کو جماعت میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ جن میں سات عیسائی تھے۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت اور تقویت ایمان بخشے۔ آمین۔

مورخہ یکم مئی کو مکرم مولانا صاحب مسٹر محمد عثمان گاکوریا کے ہمراہ واپس نیروبی تشریف لے گئے۔

**دعائے مغفرت:** میری پھوپھی جان محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ ۲۸ رجولائی کو بقضائے الٰہی اس دار فانی سے رحلت فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ محترم ماسٹر محمد علی خاں صاحب اشرف کی دختر اور چوہدری احمد علی صاحب امجد کی ہمشیرہ تھیں۔ احباب کرام سے انکی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے (حافظ مبارک علی ملک گرلز ہائی سکول چنیوٹ)

# امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

سال رواں کی سہ ماہی دوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۶/۲۷ احسان / جون کو منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ قرآن کریم پارہ ۱۶ ربع چہارم

۲۔ پانچ منتخب احادیث مع تشریح

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام"

نوٹ:۔ منتخب احادیث الفضل مورخہ ۲۹ مئی ۷۶ء میں شائع ہو چکی ہیں۔ توضیح مرام الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# ہفتہ وصولی چندہ مجلس انصار اللہ

یکم جولائی تا سات جولائی ہفتہ وصولی چندہ انصار اللہ منایا جا رہا ہے تمام ناظمین اضلاع۔ زعماء اعلیٰ۔ زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ اس ہفتہ کے دوران زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش کریں اور سال رواں کے بجٹ کی سو فیصد ادائیگی کو ممکن بنائیں۔ ۱۵ جولائی کو اپنی مساعی کی رپورٹ بھر کر ارسال فرمائیں۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر الفضل)

# بیویوں سے حسن سلوک

الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے۔ مسلمانوں کے لیڈر عبدالکریم کو۔ خُذُوا الرِّفْقَ الرِّفْقَ فَاِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْخَیْرَاتِ نرمی کرو۔ نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے" اس الہام کی تشریح میں حضور نے فرمایا:۔

ا۔ اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنی بیوی سے کسی قدر زبانی سختی کا برتاؤ کیا تھا۔ اس پر حکم ہوا کہ اس قدر سخت گوئی نہیں چاہیئے۔ حتی المقدور ہر ایک فرض مومن کا ہر ایک کے ساتھ نرمی اور حسن اخلاق ہے اور بعض اوقات تلخ الفاظ کا استعمال بطور تلخ دوا کے جائز ہے۔ اما بحکم ضرورت و بقدر ضرورت نہ یہ کہ سخت گوئی طبیعت پر غالب آ جائے۔

ب۔ اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں وہ ان کی کنیزکیں نہیں ہیں۔ در حقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغا باز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔ یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو اور حدیث میں ہے۔ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَهْلِهٖ۔ یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو۔ اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے۔ جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندہ برتن کی طرح جلد مت توڑو"۔

اربعین ۳ ص ۳۸ حاشیہ بحوالہ تذکرہ ص ۴۰۹ ایڈیشن دوم

(مرسلہ:۔ نظارت اصلاح و ارشاد)

# مقابلہ مقالہ نویسی برائے خدام الاحمدیہ

مقالہ نویسی کی میعاد میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ پہلے یہ میعاد ۳۰ جون کو ختم ہو رہی تھی۔ اب مقالہ بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ہے۔ قائدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے مقالہ نگاروں کو مطلع کر دیں۔

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

# درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب سکنہ قاضی احمد ضلع نواب شاہ سندھ نے مبلغ ۱۰۰/- روپے مساجد کے لئے بھجوائے ہیں یہ رقم انہوں نے اپنے پوتے عزیز ناصر سمیع ولد عبدالسمیع صاحب کی ولادت کی خوشی میں بھجوائی ہے قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲۔ مکرم شیخ محمد امین صاحب امین آبادی حال وارد لائل پور کوارٹر ۳۲۸/B پیپلز کالونی کئی دنوں سے دائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید احمد شاہ سابق مبلغ (مغربی) افریقہ معرفت کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:-**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**مسل نمبر ۲۲۵۷۵**

میں ثریا اصغر زوجہ محمد رفیع صاحب گجراتی۔ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۹۰۰ روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ثریا اصغر زوجہ محمد رفیع صاحب گجراتی۔ کوارٹر ۳۵ دار الصدر شرقی ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد رفیع گجراتی خاوند موصیہ دار الصدر شرقی ربوہ۔
گواہ شد۔ قاضی عزیز احمد ولد قاضی محمد نذیر صاحب دار النصر شرقی ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۷۶**

میں نسیم مہدی ولد مولوی احمد خان صاحب نسیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں جبر اگذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۴۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نسیم مہدی ۱۵/۱۹ دار الرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد۔ نور الحق انور مبلغ ولد میاں علی محمد صاحب مرحوم وصیت ۹۴۲۵ ربوہ۔
گواہ شد۔ احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۷۷**

میں جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد صاحب قوم راجپوت وریاہ پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۳ ج ب سعال ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ جاوید احمد جاوید ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری۔ زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد اکرم باجوہ منتظم تربیت ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۷۸**

میں نصیر الدین بھٹی ولد عبد الرحمن صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر الدین بھٹی ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ منیر احمد چوہدری زعیم خدام الاحمدیہ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد اکرم باجوہ منتظم تربیت ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۷۹**

میں ثریا بیگم زوجہ فضل محمد صاحب قوم اعوان۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۴ ماشے مالیتی -/۹۸ روپے۔
۳۔ مکان ایک عدد مالیتی -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ۔ ثریا بیگم زوجہ فضل محمد صاحب مکان ۴/۲۱ دار الیمن غربی ربوہ۔
گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ۔
گواہ شد۔ فضل محمد ولد حاجی رحمت اللہ صاحب (خاوند موصیہ) دار الیمن غربی ربوہ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۸۰**

میں نمکین بانو بنت میاں محمد علم الدین صاحب۔ قوم کھوکھر۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن پنڈی کانڈیوال ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک گھڑی قیمتی -/۹۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نمکین بانو ولد میاں محمد علم الدین صاحب پنڈی کانڈیوال ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ محمد علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بچہ نسوآنہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ ملک محمد شفیع ولد شہزادہ خان صاحب بچہ نسوآنہ ضلع جھنگ۔

**مسل نمبر ۲۲۵۸۱**

میں نسرین مرتبت بنت میاں محمد علم الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن پنڈی کانڈیوال ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد گھڑی قیمتی -/۱۹۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نسرین مرتبت بنت میاں محمد علم الدین صاحب پنڈی کانڈیوال ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ محمد علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بچہ نسوآنہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد۔ ملک محمد شفیع ولد ملک شہزادہ خان صاحب بچہ نسوآنہ ضلع جھنگ۔

## دعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں سید ملک شاہ صاحب ۱۰/۱۱ درمیانی شب کو ۹۰ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ اور دعا گو تھے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



دوسری صدی ہجری

# بزرگانِ سلف کے عقائد

## حضرت محمد بن مروان السدی الصغیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت محمد بن مروان السدی الصغیر (المتوفی ۱۸۶ھ) دنیائے تفسیر میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپ آیت ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

"ذالک عند خروج المھدی علیہ السلام لا یبقی احدٌ اِلّا دخل فی الاسلام۔" (تفسیر غرائب القرآن از حضرت علامہ نظام الدین نیشا پوری برحاشیہ تفسیر ابن جریر جلد ۱۰ ص ۹)

یعنی عالمگیر غلبہ اسلام حضرت مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں ہو گا جبکہ سب لوگ مسلمان ہو جائیں گے۔

## فضل عمر درس القرآن کلاس اور لجنات اماء اللہ

ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے کہ انشاء اللہ یکم جولائی سے فضل عمر درس القرآن کلاس شروع ہو گی۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ مناسب تعداد میں بچیوں اور خواتین کو بھجوائیں۔ آنے والی طالبات کا معیارِ علم کم از کم مڈل تک ہو ورنہ وہ سمجھ نہ سکیں گی۔ آنے سے قبل ہر لجنہ کی طرف سے طالبات کی تعداد اور پہنچنے کے وقت سے اطلاع دی جائے تاکہ ان کے لئے مناسب جگہ کا انتظام کیا جا سکے۔

(خاکسار مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## دوسرا مثالی وقارِ عمل

وہ مجالس جنہوں نے دوسرے مثالی وقارِ عمل کی رپورٹ بروقت بھجوا دی اور جن کی رپورٹیں بغرض دعا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش ہو چکی ہیں:۔

ضلع لائلپور:۔ گوجرہ ۔ ۸۸ ج ۔ ب ۔ ۹۶ گ ۔ ب ۔ ۹۱ گ ۔ ب ۔ ۲۱۹ ر ۔ ب ۔ ۲۷۸ گ ۔ ب ۔ ۴۸ ج ۔ ب ۔ ۵۶۵ گ ۔ ب ۔ ۷۸ جنوبی۔

ضلع کراچی:۔ عزیز آباد ۔ سوسائٹی ۔ ناظم آباد ۔ ملیر کینٹ ۔ مارٹن روڈ۔

ضلع سیالکوٹ:۔ ڈسکہ ۔ ڈنڈ پور کھرولیاں ۔ ساہو والہ۔

ضلع راولپنڈی:۔ واہ کینٹ ۔ ٹیکسلا ۔ راولپنڈی۔

ضلع گجرات:۔ کھاریاں ۔ سرائے عالمگیر ۔ تھال۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ گوجرانوالہ ۔ چک چھٹہ۔

متفرق:۔ جوہر کانہ ۔ چک ۹ پنیار ۔ پشاور ۔ داتہ ۔ حیدر آباد ۔ میر پور خاص ۔ کرونڈی ۔ ڈیرہ اسماعیل خان ۔ انور آباد ۔ شور کوٹ روڈ۔

نوٹ:۔ تیسرا مثالی وقارِ عمل یکم اگست کو ہو گا اور ۳ اگست تک ملنے والی رپورٹیں حضور کی خدمت میں بھجوائی جائیں گی۔ (مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## ہفتہ وصولی چندہ مجلس انصار اللہ

یکم جولائی تا ۷ جولائی ۱۹۷۶ء ہفتہ وصولی چندہ انصار اللہ منایا جا رہا ہے۔ تمام ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ و زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کے دوران زیادہ سے زیادہ وصولی کریں۔ کوئی انصار بقایا دار نہیں رہنا چاہیئے تاکہ سال رواں کے بجٹ کی سو فیصد ادائیگی ممکن ہو۔ ۱۰ جولائی کو اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)


## افتتاحی تقاریر

(جلسہ ہائے سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۶۵ء تا ۱۹۷۵ء)

از

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

روح پرور کلمات اور پُرسوز دعاؤں پر مشتمل کتاب

۲۰×۲۶/۸ کے ۱۱۲ صفحات۔ آفسٹ طباعت۔ اعلیٰ کاغذ۔ ساڑھے چار روپے میں مل سکتی ہے

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ


## دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ اہلیہ بابو شمس الدین صاحب بٹ مرحوم مورخہ ۲۸ مئی بروز جمعہ وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ تہجد گزار، عابدہ اور دعاگو۔ تمام عزیز و اقارب اور دوسرے ملنے والے ان سے دعا کی درخواست کرتے اور خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انکی دعاؤں کو شرفِ قبولیت عطا فرماتا۔ غریبوں اور محتاجوں کی حسبِ توفیق امداد فرماتیں۔ پیدائش ۱۸۹۲ء کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت سے مشرف کیا۔

بروز ہفتہ بعد دوپہر مقبرہ بہشتی ربوہ میں مدفون ہوئیں۔ احبابِ جماعت مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں اور ہمارے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

مرحومہ نے نواسوں کی نواسیاں اور پوتے پوتیاں دیکھیں۔ ہم اس وقت تین بہن بھائی ہیں۔ خاکسار ڈاکٹر بشیر احمد، ڈاکٹر خالدہ مجید اور مسعودہ رانی صاحبہ۔ درخواستِ دعا ہے

(ڈاکٹر بشیر احمد بٹ N-14 سمن آباد ۔ لاہور)


## کرایہ کے لئے خالی ہے

ایک مکان کرایہ کے لئے خالی ہے۔ اس کا رقبہ ایک کنال ہے اور چار عدد کمرے ایک باورچی خانہ اور ایک غسل خانہ۔ دونوں طرف برآمدے۔ سوئی گیس، بجلی اور پانی کا انتظام ہے۔

محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ ۔ مکان نمبر 5/19

منجانب:۔ حبیب احمد ملک ۶۴۔ احمد بلاک نیو گارڈن ٹاؤن ۔ لاہور

فون ۳۵۰۹۷۸ / ۳۵۱۰۱۶

## مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون ۴۲۲۴۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴